پہلا پرچہ: قرآن مجید (ترجمہ وتفسیر)

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:- وَقَدِمنا عمدنا الی ما عملوا من عمل من الخیر کصدقة وصلة رحم وقری ضیف واغاثة ملهوف فی الدنیا فجعلنٰه هباءً منثورا هو ما یری فی الکوی التی علیها الشمس کالغبار المفرق ای مثله فی عدم النفع به اذلا ثواب فیه لعدم شرطه ویجازون علیه فی الدنیا۔

(الف) کلام باری وکلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۴

(ب) قدمنا کی تفسیر عمدنا سے کیوں کی؟ وضاحت کریں۔ ۱۰

(ج) ویجازون علیه فی الدنیا سے کونسی دنیاوی جزائیں ہیں جو کفار کو دی جاتیں ہیں؟ ۵

(د) لعدم شرطه سے کونسی شرط مراد ہے؟ ۵

سوال نمبر2:- ان فی ذلك ای اغراق فرعون وقومه لاٰیة عبرة لمن بعدهم وما کان اکثرهم مؤمنین بالله لم یؤمن منهم غیر اٰسیة امرأة فرعون وحزقیل مؤمن اٰل فرعون ومریم بنت ناموسی التی دلت علی عظام یوسف علیه السلام۔

(الف) کلام باری وکلام مفسر کی تشکیل کے بعد ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حزقیل مؤمن اٰل فرعون اس مؤمن کا ذکر قرآن مجید کی کونسی آیت میں ہے؟ ۵

(ج) مریم بنت ناموسی کون ہیں اور ان کا موسیٰ علیہ السلام سے کیا مکالمہ ہوا؟ ۸

سوال نمبر3:- ولما بلغ اشده وهو ثلاثون سنة اوثلث واستوی ای بلغ اربعین سنة اٰتینٰه حکما حکمة وعلما فقها فی الدین قبل ان یبعث نبیا و کذلك کما جزینٰه نجزی المحسنین لانفسهم

(الف) کلام باری وکلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۳

(ب) اَشُدّه کی صرفی تحقیق کریں۔ ۵

(ج) سیدنا موسیٰ علیہ السلام بعثت سے قبل مصر میں کتنے سال اور مدین میں کتنے سال رہے؟ ۵

(د) موسیٰ علیہ السلام مدین کی طرف کیوں گئے اور کن کے پاس جا کر رہے؟ ۵

(ہ) مدین میں موسیٰ علیہ السلام نے کونسا کام سرانجام دیا؟ ۵

سوال نمبر4:- یاایها الذین اٰمنوا اذکروا الله ذکرا کثیرا وسبحوه بکرة واصیلا اوّل النهار واٰخره هو الذی یصلی علیکم ای یرحمکم وملائکته ای یستغفرون لکم

(الف) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۷+۷=۱۴

(ب) اذکروا، سبحوا، یصلی مذکورہ کلمات کی صرفی تحقیق کریں۔ ۷

(ج) یصلی میں صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف ہے لیکن الگ الگ معنیٰ مفسر نے کیوں لیا؟ ۶

(د) بکرة واصیلاً انہی دو وقتوں کا خاص طور کیوں ذکر فرمایا؟ ۶

دوسرا پرچہ: حدیث وعربی ادب

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دوسوالات کا حل مطلوب ہے۔

حصہ اول....حدیث

سوال نمبر1:- عن ابن عمر رضی الله عنهما قال قال رسول اللهﷺ يجئى قوم يقولون لا قدر ثم يخرجون منه الى الزندقة فاذا لقيتموهم فلا تسلموا عليهم وان مرضوا فلا تعودوهم وان ماتوا فلا تشهدوا اجنائزهم فانهم شيعة الدجال ومجوس هذه الامة وحقا على الله أن يلحقهم بهم في النار

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) قدریہ سے کونسا فرقہ مراد ہے اوران کا بانی کون ہے؟ ۱۰

سوال نمبر2:- عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ يجمع الله العلماء يوم القيامة فيقول انى لم أجعل حكمتى فى قلوبكم الاوانا أريد الخير اذهبوا الى الجنة فقد غفرت لكم على ما كان منكم

(الف) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) علم اور علماء کی فضیلت پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۰

سوال نمبر3:- عن أبى سعيد رضى الله عنه قال قال رسول اللهﷺ لا صلوٰة بعد الغدوة حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر حتى تغيب ولا يصام هٰذان اليوم أن الاضحى والفطر

(الف) ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) کیا نماز فجر اور نماز عصر کے بعد ہر نماز منع ہے؟ اپنا موقف تفصیل سے بیان کریں۔ ۱۰

(ج) عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کو روزہ کیوں منع ہے؟ ۱۰

حصہ دوم....ادب عربی

سوال نمبر4:-

ترىٰ بعد الارام فى عرصاتها ... و قيعانها كانه حب فلفل
كانى غداة البين يوم تحملوا ... لدى سمرات الحى ناقف حنظل
وقوفا بها صحبى على مطيهم ... يقولون لا تهلك اسى و تجمل

(الف) ترجمہ کریں۔ ۱۲=۴+۴+۴

(ب) مندرجہ ذیل میں سے دو کی واحد لکھیں۔ ۴

عرصات، قیعان، سمرات،

(ج) لا تهلك اسى میں اسی اسم متمکن کی کون سی قسم ہے یہاں اس کی کونسی اعرابی حالت ہے اور کیوں؟ ۴

سوال نمبر5:-

وقد اغتدى والطير فى و كناتها ... بمنجرد قيد الأوابد هيكل
مكر مفر مقبل مدبر معا ... كجلمود صخر حطه السيل من عل
كميت يزل اللبد عن حال متنه ... كما زلت الصفواء بالمتنزل

(الف) ترجمہ کریں۔ ۱۲=۴+۴+۴

(ب) "الطير فى و كناتها" کی ترکیب نحوی لکھیں۔ ۴

(ج) أوابد، مكر، مقبل، يزل، میں سے دو کی صرفی تحقیق کریں۔ ۴

سوال نمبر6:-

لخولة اطلال ببرقة ثهمد ... تلوح كباقى الوشم فى ظاهر اليد
وقوفا بها صحبى مطيهم ... يقولون لاتهلك اسى و تجلد
كان حدوج المالكية غدوة ... خلايا سفين بالنواصف من دد

(الف) ترجمہ کریں۔ ۱۲=۴+۴+۴

(ب) مندرجہ ذیل میں سے دو کی جمع لکھیں۔ ۴

بُرقة، ثهمد، وَشم،

(ج) "خلایا"، کونسا صیغہ ہے اسکی تعلیل لکھیں۔ ۴

تیسرا پرچہ: فقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- وسنن الطهارة غسل اليدين قبل إدخالهما الإناء إذا استيقظ المتوضئ من نومه لقوله عليه السلام إذا استيقظ أحدكم من منامه فلا يغمسنّ يده في الإناء حتى يغسلها ثلاثا فإنه لا يدري أين باتت يده ولأنّ اليد آلة التطهير فتسن البداية بتنظيفهما

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں نیز سنت کی اصطلاحی تعریف بیان کریں۔ ۵+۵+۴=۱۴

(ب) وضو کی پانچ سنتیں اور ان کے ثبوت پر صرف ایک ایک حدیث تحریر کریں۔ ۵x۴=۲۰

سوال نمبر2:- أول وقت الفجر إذا طلع الفجر الثاني وهو المعترض في الأفق وآخر وقتها ما لم تطلع الشمس لحديث إمامة جبرائيل عليه السلام إنه أمّ رسول الله ﷺ فيها في اليوم الأول حين طلع الفجر وفي اليوم الثاني حين أسفر جدا وكادت الشمس تطلع

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) فجر صادق اور فجر کاذب کی تعریف اس انداز سے کریں کہ دونوں میں فرق واضح ہو جائے۔ ۱۰

(ج) نماز ظہر کے اختتامی وقت کے بارے ائمہ احناف کا اختلاف لکھیں نیز راجح مذہب بھی بیان کریں۔ ۱۰+۳=۱۳

سوال نمبر3:- ومن كان له وطن فانتقل منه

(الف) وطن اصلی اور وطن اقامت کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ یہ کس طرح باطل ہوں گے۔ ۱۵

(ب) مصر جامع کی تعریف کریں اور پانچ شرائط جمعہ بیان کریں۔ ۵x۲=۱۰+۵=۱۵

(ج) قیدی کے لیے نماز جمعہ کا حکم تحریر کریں۔ ۳

سوال نمبر4:- السنة أن يكفن الرجل في ثلثة أثواب

(الف) مرد و عورت کے کفن سنت، کفایت اور ضرورت کی تشریح کرنے کے ساتھ کفن دینے کا طریقہ لکھیں۔

۵x۳=۱۵+۱۰=۲۵

(ب) ھدایۃ کس متن کی شرح ہے؟ متن اور مصنف کا نام لکھیں۔ ۸

چوتھا پرچہ: اصول فقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- والأصل الرابع القیاس أی الأصل الرابع بعد الثلاثة لأحکام الشرعیة هو القیاس المستنبط من هذه الأصول الثلاثة وکان ینبغي أن یقیده بهذا القید

(الف) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد ادلہ اربعہ کی وجہ حصر لکھیں، والأصل الرابع کہہ کر قیاس کو الگ کیوں بیان کیا؟۔ ۵x۳=۱۵

(ب) خط کشیدہ عبارت ایک اعتراض کا جواب ہے اعتراض وجواب دونوں لکھیں۔ ۱۰

(ج) متن منار اور نور الانوار کے مصنفین کا تعارف صرف دس (۱۰) سطروں میں تحریر کریں۔ ۹

سوال نمبر2:- وحکمه أن یتناول المخصوص قطعاولا یحتمل البیان لکونه بیناً

(الف) مذکورہ عبارت کی تشریح نور الانوار کی روشنی میں کریں۔ ۱۰

(ب) مذکورہ بالا حکم پر ایک مثال ذکر کریں جس میں امام اعظم اور امام شافعی کے مذہب کی وضاحت ہو۔ ۱۵

(ج) خصوص الجنس اور خصوص النوع کی تعریف مع مثال تحریر کریں۔ ۸

سوال نمبر3:- ومنه الأمر، وهو قول القائل لغیره علی سبیل الاستعلاء افعل أی من الخاص الأمر

(الف) امر کی تعریف میں "ای من الخاص الأمر" سے کیا مراد ہے؟ واضح کریں۔ ۱۰

(ب) امر تکرار کا تقاضہ کرتا ہے یا نہیں تفصیلاً لکھیں۔ ۱۵

(ج) اداء کامل اور اداء قاصر کی تعریف کریں۔ ۸

سوال نمبر4:- استدلال کے اعتبار سے نظم قرآنی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ تعداد اور نام لکھیں نیز دو کی تعریف اور حکم بیان کریں۔ ۲۰

(ب) حقیقی معنیٰ ترک کرنے کی کتنی جگہیں ہیں دو کی تشریح کریں۔ ۱۰

(ج) مجاز کی تعریف تحریر کریں۔ ۳

پانچواں پرچہ: نحو

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔ ولما كان المعنى مأخوذ في الوضع، فذكر المعنى بعده مبني على تجريده عنه۔ فخرج به المهملات والألفاظ الدالة بالطبع وبقيت حروف الهجاء وخرجت بقوله لمعنى، إذ وضعها لغرض التركيب لا بإزاء المعنى

(الف) عبارت کی تشکیل اور بامحاورہ ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۲

(ب) ''معنیٰ'' کی تعریف اور صیغہ کے متعلق تینوں احتمالات قلمبند کریں۔ ۳x۴=۱۲

(ج) صاحبِ ''مفصّل'' نے تعریف کلمہ میں دلالت و وضع دونوں کا ذکر کیا جبکہ ''کافیہ'' میں صرف وضع کا ذکر ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ ۱۰

سوال نمبر2:۔ ومنها الإسناد إليه هو بالرفع عطف على الدخول لا على مدخوله، لأن المتبادر من الدخول الذكر في الأول أو اللحوق بالآخر وكلاهما منتفيان في الإسناد

(الف) ترجمہ اس خوش اسلوبی سے کریں کہ مقصودِ مصنف واضح ہو جائے۔ ۱۰

(ب) ''اسناد الیہ'' کا معنی اور اس کے خاصہ اسم ہونے کی وجہ زینتِ قرطاس بنائیں۔ ۱۱

(ج) خاصہ کی تعریف اور اقسام سپردِ قلم کریں اور وضاحت کریں کہ خواص اسم کا تعلق ''خاصہ'' کی کون سی قسم کے ساتھ ہے؟ ۱۲

سوال نمبر3:۔ الإعراب ما اختلف آخره به

(الف) ترجمہ اس انداز سے کریں کہ دونوں ضمیروں کا مرجع واضح ہو جائے نیز بتائیں کہ ''ما'' سے کیا مراد ہے؟ ۱۲

(ب) شرح جامی کی روشنی میں ''اعراب'' کا لغوی معنی اور وجہ تسمیہ لکھیں۔ ۱۰

(ج) اعرابِ اسم کی انواع ثلاثہ کے فقط نام احاطہ تحریر میں لائیں اور وضاحت کریں کہ اعراب کے لیے آخرِ معرب کیوں مختص کیا گیا؟ ۱۱

سوال نمبر4:۔ (الف) غیر منصرف کی تعریف اور حکم سپردِ قلم کریں۔ ۵+۳=۸

(ب) اسبابِ منع صرف کے فقط نام اور غیر منصرف پر کسرہ و تنوین نہ آنے کی وجہ تحریر کریں۔ ۹+۷=۱۶

(ج) درج ذیل اسماء میں سے تین کے غیر منصرف ہونے کی وجہ قلمبند کریں۔ ۹

أشياء أحمد مساجد بعلبك زينب

وقت: تین گھنٹے

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

کل نمبر: ۱۰۰

امتحان ضمنی م-۶/۱۲ الشھادۃ الثانویۃ الخاصۃ (ایف اے) سال دوم برائے طلبہ سال ۱۴۴۲ھ

چھٹا پرچہ: بلاغت ومنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے دو، دو سوالات کا حل مطلوب ہے۔

جز اول۔۔۔۔۔۔بلاغت

سوال نمبر1:- فعلم أن كل بليغ فصيح ولا عكس، وأن البلاغة مرجعها إلى الاحتراز عن الخطأ في تأدية المعنى المراد وإلى تمييز الفصيح من غيره

(الف) عبارت مذکورہ جوابی کاپی پر لکھ کر تشکیل وترجمہ کریں۔ ۱۲

(ب) فصاحت فی الکلام کی تعریف سپرد قلم کریں نیز مخالفتِ قیاس کی مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔ ۷=۳+۴

(ج) تعقید کی دونوں قسموں کے نام اور مثال زینت قرطاس بنائیں۔ ۶

سوال نمبر2:-(الف) حقیقت عقلیہ ومجازِ عقلی میں سے ہر ایک کی تعریف ومثال تحریر کریں۔ ۱۲=۶+۶

(ب) مجازِ عقلی کی اقسام اربعہ میں سے دو کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔ ۸=۴+۴

(ج) ولا بد من قرينة لفظية أو معنوية ۵

مثالوں کے ساتھ مذکورہ عبارت کی توضیح کریں۔

سوال نمبر3:-(الف) حذف مسند الیہ کے کوئی چار مقامات سپرد قلم کریں۔ ۱۶=۴x۴

(ب) لا تنافي بين الاستغراق وإفراد الاسم

عبارت مذکورہ کی تشریح کریں نیز استغراق کی دونوں قسموں کی وضاحت کریں۔ ۹

جز ثانی۔۔۔۔۔۔منطق

سوال نمبر4:- (على من أرسله) لم يصرح باسمه عليه السلام تعظيما وإجلالا وتنبيها على أنه فيما ذكر من الوصف بمرتبة لا يتبادر الذهن منه إلا إليه

(الف) عبارت کی تشکیل کے بعد بامحاورہ ترجمہ کریں۔ ۱۳

(ب) اوصافِ نبویہ میں سے رسالت کا ذکر کرنے کی حکمت اور رسول ونبی کا فرق سپرد قلم کریں۔ ۱۲

سوال نمبر5:-(الف) شرح تہذیب کی روشنی میں معرّف وحجت میں سے ہر ایک کی وجہ تسمیہ قلمبند کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) حاجت الی المنطق کے بارے شارح کے تحریر کردہ مقدمات ثلاثہ زینتِ قرطاس بنائیں۔ ۱۵

سوال نمبر6:- درج ذیل اصطلاحات میں سے پانچ کی تعریفات مع امثلہ احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۲۵=۵x۵

تصدیق نظری وکسبی   دلالت مطابقی   اداۃ   جزئی اضافی   جنس عالی   فصل مقسّم